111813- کیا استنجاء کیلئے ٹشو پیپر استعمال کرنا کافی ہوگا؟

سوال

کیا استنجاء کیلئے ٹشو پیپر استعمال کرنا کافی ہے ؟ یا پانی لازمی استعمال کرنا پڑے گا ؟

پسندیدہ جواب

قضائے حاجت کے بعد جسم سے نجاست کو دور کرنا ضروری ہوتا ہے، چاہے پانی سے زائل کی جائے یا پتھر، کاغذ، اور ٹشو پیپر وغیرہ جیسی کسی اور چیز سے، اگرچہ پانی استعمال کرنا افضل ہے۔

دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا :

"ہم برطانیہ میں رہتے ہوئے حمام میں استنجاء کیلئے ٹشو پیپر اور کاغذ استعمال کرتے ہیں، تو کیا ہمیں ٹشو پیپر استعمال کرنے کے بعد پانی بھی استعمال کرنا پڑے گا ؟

تو انہوں نے جواب دیا :

وحدہ والصلاۃ والسلام علی رسولہ وآلہ وصحبہ.. وبعد :

استنجاء کیلئے ٹشو پیپر یا کاغذ وغیرہ استعمال کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ان کے ذریعے دونوں شرمگاہوں کو اچھی طرح صاف کیا جاسکتا ہو، اور بہتر یہ ہے کہ طاق تعداد میں انہیں استعمال کیا جائے، اور کم از کم تین بار صاف کیا جائے، اور اسکے بعد پانی استعمال کرنا واجب نہیں سنت ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم" انتہی

شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.. شیخ عبد الرزاق عفیفی.. شیخ عبد اللہ بن غدیان.. شیخ عبد اللہ بن قعود۔

"فتاوی اللجنۃ الدائمۃ" (5/125)

شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

کیا استنجاء کرتے ہوئے ٹشو پیپر استعمال کرنا کافی ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا :

"جی ہاں! استنجاء کیلئے ٹشو پیپر کا استعمال کافی ہے، اس میں کوئی حرج والی بات بھی نہیں، کیونکہ استنجاء کا مقصد نجاست کو زائل کرنا ہے، چاہے وہ ٹشو پیپر سے ہو یا کپڑوں کے چیتھڑوں سے، مٹی سے، یا پتھر سے، ہاں کسی ایسی چیز کو استنجاء کیلئے استعمال نہ کرے جنہیں استنجاء کیلئے استعمال کرنا منع قرار دیا گیا ہے، مثلاً : ہڈی، اور لید، اسکی وجہ یہ ہے کہ ہڈیاں کسی ذبیحہ جانور کی ہوں تو یہ جنوں کا کھانا ہے، اور اگر کسی غیر ذبیحہ جانور کی ہڈیاں ہوں تو یہ پلید ہیں، جبکہ پلید چیز پاک نہیں کرسکتی، اور اسی طرح اگر لید [کسی غیر ماکول اللحم جانور کی ہونے کی وجہ سے] خود ہی پلید ہے

توپلید پاک نہیں کرسکتا، اوراگرلید [مأکول اللحم جانورکی ہونے کی وجہ سے] پاک ہے، تو یہ جنوں کے جانوروں کا کھانا ہے، اسکی وجہ یہ ہے کہ جوجن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر مسلمان ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی ایسی مہمان نوازی کی کہ قیامت تک مسلسل جاری رہے گی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: (تمہارے لئے ہر وہ ہڈی حلال ہے جس پر اللہ کا نام لیا گیا تھا، تمہارے لئے یہ ہڈیاں گوشت سے زیادہ وافر مقدار میں ہونگی) اورہڈی کے بارے میں یہ جاننا کہ ذبیحہ جانورکی ہے یا کسی اورکی، تو یہ غیبی علم ہے، اسکا مشاہدہ نہیں ہوسکتا، لیکن اسکے باوجود ہم پر یہ لازم ہوتا ہے کہ اس پر ایمان رکھیں، اسی طرح لید بھی جنوں کے جانوروں کی خوراک ہیں" انتہی

"مجموع فتاوی ابن عثیمین"(4/112)

واللہ اعلم.